[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

# A
# BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.**– (1) This Bill may be called the Constitution (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 184 of the Constitution.**- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 184,-

(a) in clause (3), after the words "Supreme Court" the words "Bench consisting of not less than nine Judges" shall be inserted; and

(b) after clause (3), the following new clauses shall be added, namely:-

"(4) Any person aggrieved by an order passed by the Supreme Court under clause (3) may, within thirty days of the passing of such order, prefer an appeal to the Supreme Court.

(5) An appeal preferred under clause (4) shall be heard by a Bench larger than the Bench which had passed the order under appeal.".

## STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Clause (3) of Article 184 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan empowers the Supreme Court to make an order involving question of public importance with reference to enforcement of Fundamental Rights. At present orders involving matters of such public importance are made by the Supreme Court Benches consisting of two or three Judges. Keeping in view the importance of this jurisdiction of the Supreme Court, it is proposed that such orders should be made by a larger Bench of the Supreme Court consisting of not less than nine Judges.

Moreover, there is no provision for appeal against an order of the Supreme Court in exercise of its original jurisdiction under clause (3) of Article 184 of the Constitution. Since such an order invokes a question of public importance with reference to enforcement of Fundamental Rights conferred by Chapter I of Part II, an aggrieved party should have right to fair-trial and due process conferred by Article 10A of the Constitution. The proposed amendment provides for an appeal within thirty days of an order of the Supreme Court under clause (3) of Article 184, to be heard by a Bench larger than the Bench which had passed the order under appeal.

The Bill seeks to achieve the aforesaid objectives.

**Sd/-**
**MR.NOOR ALAM KHAN,**
Member, National Assembly.

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

## اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

## بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛
بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۱۸۴ کی ترمیم:۔** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۱۸۴ میں،۔

(الف) شق (۳) میں، الفاظ "عدالت عظمیٰ" کے بعد الفاظ "پنچ جو نو ججوں سے کم پر مشتمل نہ ہو" شامل کر دیئے جائیں گے؛ نیز

(ب) شق (۳) کے بعد حسب ذیل نئی شقات کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۴) شق (۳) کے تحت عدالت عظمیٰ کی جانب سے جاری کئے گئے حکم سے متاثرہ کوئی شخص، ایسا حکم جاری کئے جانے کے تیس دن کے اندر عدالت عظمیٰ میں اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(۵) شق (۴) کے تحت دائر کردہ اپیل کی سماعت اس بنچ سے بڑا بنچ کرے گا جس نے اپیل کے تحت حکم صادر کیا تھا۔"۔

## بیان اغراض و وجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۸۴ کی شق (۳) عدالت عظمیٰ کو بنیادی حقوق کے نفاذ کی بابت عوامی اہمیت کے سوال پر حکمنامہ جاری کرنے کا اختیار دیتی ہے۔ اس وقت مذکورہ عوامی اہمیت کے معاملات پر ۲ یا ۳ ججوں پر مشتمل عدالت عظمیٰ کے بنچوں کی جانب سے حکمنامے جاری کئے جاتے ہیں۔ عدالت عظمیٰ کے اس دائرہ اختیار کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تجویز کیا گیا ہے کہ مذکورہ حکمنامے عدالت عظمیٰ کے لارجر بنچ جو ۹ ججوں سے کم پر مشتمل نہیں ہو، کی جانب سے جاری کئے جائیں۔

مزید برآں، دستور کے آرٹیکل ۱۸۴ کی شق (۳) کے تحت عدالت عظمیٰ کے کسی حکم کے خلاف اس کے اصل دائرہ اختیار کو بروئے کار لاتے ہوئے اپیل کے لئے کوئی تصریح نہیں ہے۔ چونکہ ایسا حکم حصہ دوم کے باب اول کے تحت مفوضہ بنیادی حقوق کے نفاذ کے حوالہ سے عوامی اہمیت کے سوال سے متعلق ہوتا ہے، کسی متاثرہ فریق کو آرٹیکل ۱۰/الف کے تحت مفوضہ منصفانہ سماعت اور مقررہ عمل کا حق حاصل ہے۔ مجوزہ ترمیم صراحت کرتی ہے کہ آرٹیکل ۱۸۴ کی شق (۳) کے تحت عدالت عظمیٰ کے حکم کے خلاف تیس دنوں کے اندر دائرہ کردہ اپیل کی سماعت اس بنچ سے بڑا بنچ کرے گا جس نے اپیل کے تحت حکم صادر کیا تھا۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

**نور عالم خان**

**رکن، قومی اسمبلی۔**